سوال

کیا حلالہ کروانے سے عورت سابقہ خاوند کے لیے حلال ہوجائے گی؟

جواب

لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ِ کروانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔ یہ غیر شرعی نکاح کے ذریعے عورت کو سابقہ خاوند کے لیے حلال کرنے کا حیلہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں پر لعنت کی ہے اور حلالہ کرنے والے کو کرائے کا سانڈ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. (سنن الترمذي، النكاح: 1120، سنن النسائی، الطلاق: 3416) (صحیح).

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کرایا جائے (دونوں) پر لعنت کی ہے۔

نا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ستَعَارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هُوَ الْمُحَلِّلُ، لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. (سنن ابن ماجہ، : 1936) (صحیح).

کے متعلق نہ بتاؤں (کہ وہ کون ہوتا ہے؟) صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے کہا: جی ہاں (بتائیے) اے اللہ کے رسول! فرمایا: وہ حلالہ کرنے والا ہے، اللہ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کرایا جائے (دونوں) پر لعنت فرمائی ہے۔

وگی۔1

2. نکاح کے وقت دو گواہوں کی موجودگی بھی شرط ہے۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ (صحیح الجامع: 7557).

ولی اور دو گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا۔

ہے۔1

ناد باری تعالی ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ: 2).

اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

ہے۔2

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

ظہ اللہ1

ظہ اللہ2

ظہ اللہ3

ظہ اللہ4